پروگرام نمبر ۹

سامعین ہم آپکو اپنے پہلے پروگرام میں بتا چکے ہیں کہ پہلی ابتدا کا آغاز باغِ عدن سے بے گناہی کی حالت میں ہوا۔
لیکن انسان بے گناہی کی اِس میراث کو برقرار نہ رکھ سکا جو اُسے ابتدا میں ورثے میں ملی تھی۔
یعنی نوعِ انسان کی پہلی ابتدا باغِ عدن سے ہوئی اور ہم یقینی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ باغِ عدن انسان کا پہلا گہوارہ تھا۔ بنی نوعِ انسان کے عروج و زوال کی اِس منزل پر جب دوسری ابتدا کا آغاز ہوا تو وہ گناہ سے پاک ہستی تھی اِسی لئے قربانی کی ضرورت محسوس کی گئی۔ نوح نبی کے ساتھ شروع ہونے والی دوسری ابتدا میں کشتیٔ نوح بنی نوعِ انسان کا دوسرا گہوارہ ثابت ہوئی۔ اِس میں سے نوح اور اُسکا خاندان ایک نئی آزمائش کیلئے نکلا۔
آیئے اِس عظیم واقعہ کا الہامی بیان کلامِ الٰہی سے سنتے ہیں۔ پیدائش 8 باب ۱۴ سے 18 آیت تک لکھا ہے۔ "اور دوسرے مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو زمین بالکل سوکھ گئی۔ تب خدا نے نوح سے کہا کہ کشتی سے باہر نکل آ۔ تو اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں اور اُن جانداروں کو بھی باہر نکال لا جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے رینگنے والے جاندار تاکہ وہ زمین پر کثرت سے بچے دیں اور بارور ہوں اور زمین پر بڑھ جائیں۔ تب نوح اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نکلا۔"
نوح نے پاک جانوروں کی ہر قسم کے سات سات جوڑے محفوظ کر رکھے تھے اور کشتی سے نکلنے کے بعد اُس کا پہلا عمل یہ تھا کہ اُس نے قربان گاہ تیار کی اور پاک جانوروں اور پرندوں میں سے ہر ایک کی خدا کے حضور قربانی چڑھائی۔
قربانی کے اِس بیان کے بارے میں کلامِ مقدس یوں فرماتا ہے۔ پیدائش 8 باب اُسکی 20 آیت کے مطابق۔ "تب نوح نے خداوند کیلئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چوپایوں اور پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لے کر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔"
نوح کی عبادت کو قبول کر کے خدا نے اُس سے ایک عہد باندھا اور اِس عہد پر وعدے کی خوبصورت دھنک کی اپنی مہر ثبت کر دی۔ بائبل مقدس میں پیدائش 9 باب اُسکی 8 سے 15 آیت تک لکھا ہے۔ "اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں سے کہا۔ دیکھو میں خود تم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ

ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے جانور یعنی زمین کے اُن سب جانوروں کے بارے ہیں جو کشتی سے اُترے عہد کرتا ہوں ۔ میں اِس عہد کو تمہارے ساتھ قائم رکھوں گا کہ سب جاندار طوفان کے پانی سے پھر ہلاک نہ ہوں گے اور نہ کبھی زمین کو تباہ کرنے کیلئے پھر طوفان آئیگا۔"

کلامِ مقدس کا یہ بیان اُس عہد کے چار نکات پر زور دیتے ہوئے پہلے نکتے کی تصدیق کرتا ہے کہ اِس کے بعد ایسا سیلاب پھر نہیں آئیگا ۔

دُوسرا نکتہ یہ ہے کہ انسان پھلے پھُولے اور زمین کو معمُور کرے ۔ پیدائش 9 باب اُسکی پہلی آیت اِسی جانب اشارہ کرتی ہے " اور خُدا نے نوُح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُن کو کہا کہ بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمُور کرو۔"

تیسرا نکتہ یہ ہے کہ جانوروں کا گوشت کھانے کی اجازت دی گئی ۔ پیدائش 9 باب اُسکی 3 آیت کے مطابق ۔ " ہر چلتا پھرتا جاندار تمہارے کھانے کو ہوگا ہری سبزی کی طرح میں نے سب کا سب تم کو دے دیا۔"

چوتھے اور آخری نکتے میں قتل کیلئے موت کی سزا نے انسانی زندگی کے تقدس کی تصدیق کی ۔ کلامِ مقدس میں پیدائش 9 باب 5 سے 6 آیت تک درج ہے " میں تمہارے خون کا بدلہ ضرور لوں گا ۔ ہر جانور سے اُسکا بدلہ لوں گا ۔ آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور اُس کے بھائی بند سے لوں گا جو آدمی کا خون کرے اُسکا خون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔" ۔

نوُح کے بیٹوں کی زندگی کے حاصل ۔ نوُح کا شراب میں مست ہونا ۔ حام کا اپنے باپ کو بے عزت کرنا اور سم اور یافت کا زیادہ شریفانہ چال چلن نوُح کی زندگی کے آخری واقعات ہیں جن کی تصدیق بائبل مقدس میں پیدائش 9 باب 20 سے 23 آیت تک یوں کی گئی ہے ۔ " اور نوُح کاشتکاری کرنے لگا اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا اور اُس نے اُسکی مے پی اور اُسے نشہ آیا اور وہ اپنے ڈیرے میں برہنہ ہو گیا اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو برہنہ دیکھا اور اپنے دونوں بھائیوں کو باہر آکر خبر دی ۔ تب سم اور یافت نے ایک کپڑا لیا اور اُسے اپنے کندھوں پر دھرا اور پیچھے کو اُلٹے چل کر گئے اور اپنے باپ کی برہنگی ڈھانکی سو اُن کے منہ اُلٹی طرف تھے اور انہوں نے اپنے باپ کی برہنگی نہ دیکھی۔"

اپنے بیٹوں کی متضاد فطری طبیعتوں کی بنا پر نوح نبی نے اپنی پیشین گوئی کے ذریعے واضح کر دیا تھا کہ ان پر فرداً فرداً کیا گزرے گی ۔

نمبر ۱ - کنعان کی لعنت یعنی حام کی نسل پر -
پیدائش ۹ باب اسکی 25 آیت میں اسی بیان کی مناسبت سے لکھا ہے ۔" اور اس نے کہا کہ کنعان ملعون ہو وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا۔"

نمبر ۲ سم کی برکت - اس بارے میں پیدائش ۹ باب کی 26 آیت میں تحریر ہے -
" پھر کہا خداوند سم کا خدا مبارک ہو اور کنعان سم کا غلام ہو۔"

نمبر 3 یافت کا پھلنا پھولنا - اسی باب کی 27 آیت میں یوں مرقوم ہے - " خدا یافت کو پھیلائے کہ وہ سم کے ڈیروں میں بسے اور کنعان اس کا غلام ہو۔"

سامعین اس طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس اور زندہ رہا - اس نے ۹۰۰ برس کی عمر میں وفات پائی -

اگر ہم نوح کی زندگی کا جائزہ لیں تو بخوبی اندازہ ہوگا کہ اس کا پورا توکل اور بھروسہ خدا پر تھا ۔
اسکو امید کامل تھی کہ اس منہ زور طوفان سے ڈرنا کمزوری ایمان ہے کیونکہ اسکا قوی ایمان تھا کہ خدا ہماری پناہ اور ہمارا لنگر ہے ہم اس کے پنکھوں تلے سب خطروں سے دور ہیں اس لئے کہ وہ ٹیک زمانوں کی ہے ۔

≠

S.NO	REEL-NO	BOOK-NO	SONG-NO	DURATION
194	19	20	32	2-44

اس پروگرام سے ہمیں اس بات کا اندازہ ہوا کہ خدا نے اپنے نیک اور بہادر بندے نوح کے ساتھ اُسکی ابدی اور حقیقی وفاداری اور خدمت کے صلے میں بنی نوع انسان کی بقا اور نجات کیلئے ایک عہد باندھا کہ دُنیا میں ایسی قیامت خیز تباہی پھر کبھی نہ آئے گی ۔ اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ خدا نے صرف ایک نیک بندے کے سبب سے یہ دُنیا مکمل طور پر تباہی سے بچ گئی ۔

ہم اپنے اگلے پروگرام میں آپ کو دُنیا میں مختلف اقوام کی پیدائش کے بارے میں بتائیں گے ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔ سامعین! اس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سننا مت بھولیئے گا ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 9 طلب کریں ۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا ۔

پروگرام کا وقت اب ختم ہوتا ہے

اجازت دیجیئے

خدا حافظ /